کشمیر

تقسیم ہند سے قبل بھی کشمیر مسلمانوں کا تھا اور اب کہ وہ پاکستان کی شہ رگ ہے اب بھی کشمیر ہمارا ہے اور اس پر ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں متفق ہیں سوائے رافضیوں اور مرزائیوں کے یہ فرنگی کے گماشتے سر ظفر اللہ خان کی قیادت میں کشمیر اور گورداسپور کو ہندوؤں کی گود میں پھینک کر ایک عرصہ مسرور و شاداں رہے مگر اب کشمیری حریت پسندوں کی قربانیوں اور عصمتوں کی ویرانیوں کے بعد یہ دونوں طبقے ایک اور چال چل رہے ہیں کہ کشمیر ایک آزاد ریاست کے طور پر آزاد ہو۔ اس خوفناک مرحلہ میں یہ بات ملک دشمنی اور مسلم دشمنی کی انتہاء ہے جناب وزیر اعظم کے ایک آدھ مجمل بیان سے ان لوگوں کو شہ ملی ہے کشمیری مسلمانوں کی امنگوں اور قربانیوں سے کسی کو کھیلنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور کشمیر بنے گا پاکستان ایک سچا نعرہ ہے اور موجودہ جہادِ حریت اسکی سچائی کی جیتی جاگتی تصویر ہے! حکمران جماعت ایسے بیانات سے گریز کرے جس سے شبہات جنم لیتے ہوں۔

بقیہ از صفحہ ۲ سے آگے

آپ نے گندگی و غلاظت کے ڈھیر کو ہی صاف کرنا بہتر جانا! فرمایا میرے لئے وہاں کے بھنگی کی نسبت ہی بڑی سند ہے اس سے آگے میری ہمت نہ رہی کہ کچھ کہہ سکتا اس کے بعد جب بھی میں کبھی مدینہ طیبہ علی صاحبہا الصلوۃ و التحیہ جاتا تو والد صاحب رحمہ اللہ مجھے یہی نصیحت فرماتے کہ روضۂ عالیہ پر جانا تو میرا نام لیکر عرض کرنا یارسول اللہ آپ کا بھنگی خیر محمد سلام و صلوٰۃ عرض کرتا ہے اور میں جب یہ فقرہ کہتا تو میری آنکھیں ساون بھادوں کے مینہ کی طرح برس پڑتیں بس میں تو اس عظیم نسبت کو ہی بڑی بات سمجھتا ہوں باقی آپ جانیں اور آپ کے حالات ہم تو یہاں اسی نسبت کو لیکر حاضر ہوتے ہیں۔ میں تو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری نور اللہ مرقدہ اور اپنے والد ماجد رحمہ اللہ کی محنت اور قربانی و ایثار کے طفیل اس مقام پر فائز ہوں دعاء فرمائیں اللہ پاک تازیست مجھ سے یہ خدمت لیتا رہے۔

شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ کیجئے

"شیزان" مرزائیوں کی فیکٹری ہے اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ "دارالکفر ربوہ" جاتا ہے آپ تو اس جرم میں شریک نہ ہوں!

شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ دینی غیرت اور ملی حمیت کا تقاضیٰ ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان